REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۷/۱۲ ‖ ۱۳ نبوت ۱۳۳۷ہش ‖ ۱۳ نومبر ۱۹۵۸ء ‖ نمبر ۲۶۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۲ نومبر۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع دی جا چکی ہے۔ ان دنوں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گزشتہ سال کی نسبت عام کمزوری زیادہ محسوس فرماتے رہے ہیں۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت آج بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

معاہدہ بغداد کے علاقے میں متحدہ دفاعی منصوبوں کی تکمیل کیلئے ضروری اقدامات

امریکہ، پاکستان، ایران اور ترکی سے نئے دفاعی اور اقتصادی سمجھوتوں کیلئے بات چیت کر رہا ہے

واشنگٹن ۱۲ نومبر۔ امریکی محکمہ خارجہ کے حکام نے بتایا ہے کہ امریکہ معاہدہ بغداد کو مزید تقویت دینے کی غرض سے پاکستان اور ترکیہ سے نئے دفاعی اور اقتصادی معاہدوں کے لئے بات چیت کر رہا ہے۔ گزشتہ جولائی میں معاہدہ بغداد کا جو اجلاس لنڈن میں ہوا تھا۔ امریکہ نے اس میں یہ عہد کیا تھا۔ کہ وہ اس تنظیم کے علاقہ میں متحدہ دفاعی منصوبوں کی تکمیل میں تعاون کرے گا۔ نئے معاہدوں کے لئے بات چیت اسی عہد کی تکمیل کے لئے کی جا رہی ہے۔

سمندر سے مزید ۲۱/۲ من سونا پکڑا گیا

کراچی ۱۲ نومبر۔ کراچی کے قریبی گاؤں ملیجی کے نزدیک سمندر کے پانی میں سے مزید ساڑھے سات من سمگل کیا ہوا غیر ملکی سونا پکڑا گیا ہے۔ جس کی مالیت ۲۶ لاکھ روپے سے زائد بنتی ہے۔ یہ سونا اسی جگہ کے قرب و جوار سے ملا ہے۔ جہاں سے اگلے ہی روز ۱۱ من غیر ملکی سمگل کیا ہوا سونا تھیلیوں میں بند دستیاب ہوا تھا۔ چند روز اس سے بھی پہلے ۱۴ من ملفوف سونا سطح آب کے نیچے سمندر کی چٹانوں میں سے برآمد کیا گیا تھا۔

لفٹننٹ جنرل اعظم خاں کا دورہ

لاہور ۱۲ نومبر۔ مرکزی وزیر بحالیات لفٹننٹ جنرل محمد اعظم خاں جمعرات ۱۳ نومبر کو تیز گام کے ذریعہ لاہور پہنچ جائیں گے۔ جمعہ ۱۴ نومبر کو وہ موٹر کے ذریعہ منٹگمری جائیں گے۔ اور مختصر سے قیام کے بعد اسی دن ملتان چلے جائیں گے۔ جہاں وہ کمشنر ڈپٹی کمشنر اور محکمہ بحالیات کے حکام سے بات چیت کریں۔ گروہ ذیلی قصبے دیکھنے بھی جائیں گے جنرل اعظم خاں ۱۵ نومبر کو لاہور واپس آ جائیں گے۔

شیخ عبداللہ اور ان کے ساتھیوں پر مقدمہ اقوام متحدہ کے فیصلوں کی توہین ہے

حفاظتی کونسل کے نام پاکستانی نمائندہ کا مکتوب

اقوام متحدہ ۱۲ نومبر۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب شہزادہ علی خاں نے حفاظتی کونسل کے صدر کو ایک مکتوب روانہ کیا ہے۔ جس میں واضح کیا گیا ہے کہ بھارتی مقبوضہ کشمیر میں شیخ محمد عبداللہ اور ان کے ساتھیوں کے خلاف جو مقدمہ چلایا جا رہا ہے وہ اقوام متحدہ کے اختیار اور فیصلوں کی کھلی توہین اور بین الاقوامی عہدوں کے صریح خلاف ہے۔ جو ریاست جموں و کشمیر کے مستقبل کے بارے میں طے پا چکے ہیں۔ اس مکتوب میں حفاظتی کونسل کو ان تشویش انگیز حالات کی جانب توجہ دلائی گئی ہے۔ جو بھارتی مقبوضہ علاقے میں موجود ہیں۔ اس مکتوب میں بتایا گیا ہے۔ کہ اخبارات کی اطلاعات کے مطابق کشمیری عوام کے مسلمہ لیڈر شیخ عبداللہ اور ان کے ہمراہ ممتاز زعماء مثلاً مرزا افضل بیگ مولوی محمد سعید، خواجہ علی شاہ، غلام محی الدین ہمدانی صوفی محمد اکبر اور خواجہ غلام قادر کے خلاف سازش کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں کونسل کو دو اہم حقائق کی جانب متوجہ کیا گیا ہے۔ ایک یہ کہ ایک طرف پاکستان اور بھارت کے درمیان اور دوسری جانب ان ملکوں اور اقوام متحدہ کے درمیان یہ طے پا چکا ہے کہ اس سوال کا فیصلہ کہ ریاست جموں و کشمیر بھارت میں شامل ہو گی یا پاکستان میں خود ریاست کے عوام ایک آزاد اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے شماری کے ذریعہ کریں گے

(باقی صفحہ پر)

صنعتی اداروں کیلئے حکم

کراچی ۱۲ نومبر۔ مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ نے آج مغربی پاکستان اور کراچی کے تمام صنعتی اداروں کے لئے حکم جاری کیا ہے کہ وہ ۱۵ دن کے اندر اندر درآمد کئے ہوئے خام مال اور مشینوں کے فاضل پرزوں کے متعلق ڈائریکٹر جنرل سپلائیز کو مطلع کر دیں۔ اس حکم میں واضح کیا گیا ہے کہ اس سلسلہ میں بالکل صحیح تفصیلات بہم پہنچائی جائیں۔ غلط اطلاعات دینے والے کو ۷ سال قید کی سزا ہو سکے گی۔

ادجن ٹاؤن میں محاصرہ کی حالت کا اعلان

پوٹس آئوز ۱۲ نومبر۔ کل سارے ادجن ٹاؤن میں محاصرہ کی حالت کا اعلان کر دیا گیا۔ یہ اقدام پیٹرولیم کے کارکنوں کی ہڑتال کو ختم کرانے کی غرض سے کیا گیا ہے۔ مزدوروں نے ۱۳ اکتوبر سے ہڑتال کر رکھی ہے۔

— کراچی ۱۲ نومبر فرانسیسی وزیر اعظم جنرل چارلس ڈیگال کے خاص ایلچی آئندہ ہفتے کراچی پہنچیں گے۔

جعلی راشن کارڈ واپس کرنے کی میعاد میں توسیع

لاہور ۱۲ نومبر۔ مغربی پاکستان کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے بوگس راشن کارڈ واپس کرنے کی میعاد بڑھا دی ہے۔ اب ایسے کارڈ ۲۰ نومبر ۱۹۵۸ء تک محکمہ خوراک کے حوالے کئے جا سکتے ہیں۔ یہ اقدام مختلف علاقوں میں جعلی راشن کارڈ واپس کرنے والوں کے رش کی وجہ سے کیا گیا ہے۔

دو لاکھ کا قیمتی کپڑا پکڑا گیا

کراچی ۱۲ نومبر۔ پاکستان سپیشل پولیس نے ہاؤسنگ سوسائٹی کے ایک مکان سے تقریباً دو لاکھ روپے کی مالیت کا قیمتی غیر ملکی کپڑا پکڑا ہے۔ جو کپڑا پکڑا گیا ہے۔ اس میں ریشمی، اونی اور سوتی کپڑے کی اعلیٰ اقسام شامل ہیں۔ پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے۔

امریکہ بہت بڑا سیارہ چھوڑے گا

کیپ کینورل (فلوریڈا) ۱۲ نومبر۔ غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق امریکہ آئندہ چند ماہ کے دوران چند ٹن وزنی مصنوعی سیارہ فضا میں چھوڑنے کا پروگرام بنا رہا ہے۔ اس مصنوعی سیارے کو پاسبان (سینٹینل) کا نام دیا جائے گا اس میں برقی کیمرے نصب ہوں گے۔ جو کرۂ ارض کے ایک وسیع حصہ (بشمول روس) کی تصاویر لے سکیں گے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پہلے چند سو پونڈ وزن کا مصنوعی سیارہ خلا میں چھوڑا جائے گا۔ اگر یہ تجربہ کامیاب ہو گیا۔ تو پھر بڑا مصنوعی سیارہ چھوڑا جا سکے گا۔ اس سیارے کا ایسا محور اختیار کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ کہ یہ قطبین پر سے گزر سکے۔ اس طرح دنیا کے ایک وسیع حصہ کی تصاویر لی جا سکیں گی۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا
ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۵۸ء

ملاوٹ

تجارت کو اللہ تعالیٰ نے حلال فرمایا ہے۔ اور جیسا کہ ہم نے ایک گزشتہ اداریہ میں واضح کیا تھا۔ کہ تجارت بھی اسی صورت میں حلال کمائی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ جب وہ بعض اسلامی اخلاق کی عائد کردہ پابندیوں کے ساتھ کی جائے ایک بڑا جرم اور گناہ تجارت کے سلسلہ میں یہ ہے۔ کہ اشیائے استعمال میں ملاوٹ کی جائے ؛

افسوس ہے کہ ملاوٹ کا نقص ہمارے ہاں بہت بڑھ گیا ہوا ہے چنانچہ ذیل میں ایک سرکاری اطلاع درج کی جاتی ہے جس سے معلوم ہوگا کہ ملاوٹ کس طرح ہمارے تجارتی کاروبار کو حلال سے حرام بنا رہی ہے فتہو ھذا

"بلدیہ لاہور کے غذائی جانچ پڑتال کے گشتی دستوں نے پچھلے مہینے مشکوک اشیائے خوردنی کے ۳۶۲ نمونے پکڑے۔ ان میں سے دودھ کے ۳۳۳ گھی کے ۵ مکھن۔ کے ۷ سوڈا واٹر کا ایک کھوئے کا ایک اور مرچ مصالحے کے ۵ نمونے تھے۔

ان گشتی دستوں نے بلدیاتی مجسٹریٹ کی عدالت میں ۱۵۴ کیس درج کروائے حکام مارشل لاء کے چھ مقدمات کی عدالتوں نے ۸۲ اشخاص کو سزا دی۔ اور ۳۲ مقدمات میں کل ۵۳۹۰ روپے جرمانہ کیا۔ ملاوٹ کے جرم میں ۵۰ اشخاص کو قید کی سزا دی گئی۔

یہ گشتی دستے ناخالص دودھ کی رسد کا سراغ لگانے کی تاک میں رہتے ہیں۔ عوام سے درخواست ہے۔ کہ وہ ناخالص دودھ یا ناخالص اشیائے خوردنی کے ضمن میں بلدیہ لاہور کے ایڈیشنل میڈیکل آفیسر ہیلتھ کو مطلع کریں۔ دفتری اوقات میں فون ۶۰۲۳۶ اور اس کے بعد فون نمبر ۷۴۹۴ پر اطلاع دی جاسکتی ہے۔"

اس سے ظاہر ہے کہ جو اشیاء ہمارے کھانے پینے کے روزانہ استعمال کا اہم جزو ہیں۔ ان میں بکثرت ملاوٹ کی جاتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حرام کمائی کی بدترین صورت اشیائے خوردنی میں ملاوٹ ہے۔ اس لئے کہ ایسی اشیاء میں ملاوٹ ہماری زندگی کے قیام کے لئے سخت مضرت رساں ہے۔ خاصکر دودھ جو قوم کے بچوں کی واحد خوراک ہے۔ اور جو خالص صورت میں ہی مفید ہو سکتا ہے۔ اس میں ملاوٹ کرنا بڑی شقاوت قلبی ہے۔ آج کے زمانہ میں دودھ پہلے ہی کمیاب ہے۔ اور ہمارے ملک کی ضروریات کے مکتفی نہیں ہے۔ اگر دودھ ہی میں ملاوٹ کر دی جائے۔ تو اس کے یہ معنے ہیں۔ کہ ہم اپنے ہاتھ سے اپنے بچوں کو زہر دے رہے ہیں۔ اس لئے دودھ میں ملاوٹ کرنا سب سے بڑا قومی جرم ہے۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت اس طرف اپنی پوری توجہ دے گی۔ اور اس لعنت کو ملک سے ختم کرنے کے لئے ضروری تدابیر اختیار کرے گی۔

دوسری اشیائے خوردنی مثلاً گھی مکھن۔ کھویا۔ مرچ۔ مصالحہ جن کے نمونے سرکاری اطلاع کے مطابق پکڑے گئے ہیں ان سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اشیائے خوردنی میں ملاوٹ کرنا ہمارے ہاں معمولی بات سمجھی جاتی ہے۔ دودھ کے بعد گھی۔ مکھن اور مرچ مصالحے بھی ہماری روزانہ خوراک کا اہم جزو ہیں۔ قومی صحت کے لئے ان اشیاء میں ملاوٹ کی روک تھام نہایت ضروری ہے ؛

اس ضمن میں یہ بات یاد رکھنا چاہیئے کہ بے شک حکومت کا فرض ہے کہ وہ اشیائے خوردنی میں ملاوٹ نہ ہونے دے۔ اور جو لوگ اس کے مرتکب ہوں۔ انہیں سخت سزا دے۔ کیونکہ خوردنی اشیاء میں ملاوٹ کے یہ معنے ہیں کہ تمام قوم کو آہستہ آہستہ زہر کھلا کر ہلاک کیا جائے یا کم سے کم قوم کی صحت اور تندرستی کو ہمیشہ خطرہ میں رکھا جائے اس لئے ضروری ہے۔ کہ حکومت ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف سخت اقدام لے۔

اس کے باوجود یہ واضح ہے کہ جب تک ہمارے تجارت پیشہ حضرات کا کردار اخلاقی لحاظ سے بلند نہیں ہوگا۔ یہ برائی کماحقہ رفع نہیں ہو سکتی۔ یہ مرض منافع اندوزی کی پیداوار ہے۔ سب لوگ چاہتے ہیں۔ کہ جتنی جلد ہو سکے دولتمند بن جائیں۔ اس لئے بوکھلاہٹ میں وہ ناجائز طریقے استعمال کرنے لگتے ہیں۔ اور یہ سوچنے سے عاری ہو جاتے ہیں۔ کہ وہ اس طرح اس دیوانہ کی طرح عمل کر رہے ہیں جو اسی شاخ کو کاٹ رہا تھا۔ جس پر بیٹھا ہوا تھا۔ بعینہٖ اسی طرح جو لوگ اشیائے خوردنی میں ملاوٹ کر کے جلد از جلد دولتمند بن جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ خود ہی اس سوسائٹی کو تباہ و برباد کرتے ہیں۔ جس کے سہارے وہ خود زندہ ہیں ؛

پھر اگر ہم تجارت کے اسلامی اصولوں کی پابندی کریں۔ تو ہمیں یقین ہے کہ ہماری تجارت دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کرے گی۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ عوام ہی معلوم کر لیتے ہیں کہ کس دوکان سے اچھی اشیاء مل سکتی ہیں۔ غلط اشیاء بیچنے والا شاید ایک دو دن تو زیادہ نفع کما لیتا ہے۔ لیکن کاٹھ کی ہنڈیا کب تک کام دے سکتی ہے۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ آج یورپ اس معاملہ میں بھی ہم سے آگے ہے۔ خود ہمارے لوگ بھی مغرب کی بنی ہوئی اشیاء کو خانہ ساز اشیاء پر ترجیح دیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اہل مغرب اس راز کو سمجھ گئے ہیں کہ خالص اشیاء کی قیمت زیادہ بھی ہو تو خریدار اس کو پسند کرتا ہے۔ چنانچہ آپ یورپ کی پسی ہوئی کالی مرچ حتیٰ کہ یورپ کا نمک استعمال کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں اس لئے کہ آپ کو یقین ہوتا ہے۔ کہ ان میں نہ صرف یہ کہ کسی قسم کی ملاوٹ ہی نہیں ہوگی۔ بلکہ بہترین طریقوں سے صاف کیا ہوا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ زیادہ قیمت پاتا ہے۔ اگر ہمارے ہاں بھی خالص اشیاء کے فروخت کرنے کا شوق عام ہو جائے تو یقیناً ہماری تجارت بھی فروغ حاصل کرے اور قومی صحت بھی بہتر ہو جائے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے وہ تاجر جو اشیائے خوردنی کا بیوپار کرتے ہیں۔ اس مسئلہ پر اخلاقی اور تجارتی دونوں نقاط نظر سے غور کریں گے تو وہ آخر میں اسی نتیجہ پر پہنچیں گے کہ خالص اشیاء فروخت کرنا ہر لحاظ سے فائدہ مند ہے

درخواستِ دعا

عاجزہ عرصہ آٹھ ماہ سے اعصابی دردوں کی وجہ سے سخت بیمار چلی آرہی ہے بہت علاج کرایا ہے کبھی افاقہ ہو جاتا ہے۔ لیکن پھر بیماری عود کر آتی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں خاص دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل سے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے ؛ خاکسارہ اہلیہ مولوی بقاپوری صاحب ربوہ

قرآن کریم میں بیان شدہ قصص انبیاء کی حکمتیں

(از مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب فاضل قادیانی)

قرآن کریم میں مذکور انبیاء کے واقعات اپنے اندر دریائے معرفت رکھتے ہیں۔ وہ محض قصہ وکہانی نہیں۔ بلکہ ان کے اندر بہت سی حکمتیں اور فوائد ہیں۔ اس جگہ ہم ان حکمتوں اور فوائد میں سے بعض کا ذکر کریں گے۔ تاکہ معلوم ہو کہ قرآن کریم کی شان کس قدر بلند ہے۔

گزشتہ تاریخ سے انسان کو بہت سے امور حاصل ہوتے ہیں۔ کیونکہ تاریخ و انسانی تجربہ اس کے لئے بہت بڑی راہنمائی کا باعث ہیں۔ اس زمانہ میں تاریخ کو جو اہمیت حاصل ہے وہ کسی پڑھے لکھے انسان سے مخفی نہیں۔ تاریخ کو اس زمانہ میں بڑی ترقی حاصل ہوئی ہے۔ ریسرچ کے ذریعہ سے اس سے غیر معمولی فوائد حاصل کئے گئے ہیں۔ اور پرانی تاریخ کو جدید اصلاحات کے بعد مفید اور کارآمد سانچے میں ڈھال دیا گیا ہے۔ قرآن کریم نے اپنے مخصوص رنگ میں پرانی تاریخ کے ایک درخشندہ حصہ کو جس کا مذہب سے تعلق تھا جدید پیرایہ میں پیش کرکے اس کے اندر دنیا کے لئے بہت سے سبق رکھ دیئے ہیں۔ قرآن کریم کے ان تاریخی واقعات نے قرآن کریم کی شان کو بہت بڑھا دیا ہے۔ مگر مخالفین اس کی حکمتوں کو نہ دیکھ سکے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ ان تاریخی واقعات کو محض قصہ کہانی کہتے رہے۔ حالانکہ وہ تاریخ کے قیمتی جواہر پارے اور گوہر آبدار ہیں۔ جن کی آب وتاب بے نظیر ہے۔ وہ تاریخ کے بے مثل ہیرے ہیں جو منتخب کئے گئے ہیں۔ بلکہ یہ کہنا چاہیئے کہ وہ تاریخ کا نچوڑ اور اس کی روح ہیں۔ اور جن کے بغیر قرآن کریم کبھی مکمل کتاب نہ کہلا سکتا تھا۔ درحقیقت قرآن کریم ہی ایک ایسی کتاب ہے جس نے آکر تاریخ کی صحیح بنیاد کو بھی بیان کیا ہے۔ اور تاریخ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے تاکید فرمائی ہے کہ سِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الۡمُجۡرِمِیۡنَ۔ یعنی تاریخ کی بنیاد رویت پر ہے۔ اور اگر تم دنیا کی تاریخ سے واقفیت حاصل کرنا اور اس سے صحیح رنگ میں مستفید ہونا چاہتے ہو تو دنیا میں چل پھر کر اپنی آنکھوں سے واقعات وحالات کو دیکھو۔ قرآن کریم کے تاریخی واقعات بیان کرنے والی ہستی وہ ہے جو سب کچھ دیکھتی ہے۔ اس کا یہ بیان رویت پر مبنی ہے۔ اس لئے صحت کے اعتبار سے یہ سراسر قطعی و یقینی ہے۔

(۱)

قرآن کریم نے واقعات کو تاریخی رنگ میں بیان کرکے مضمون کو عام فہم اور ہر خاص وعام کے استفادہ کے لئے اسے دلکش بنا دیا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آج دنیا کی ہر قوم واقعات وقصص کے رنگ میں تعلیم وتربیت کو بہترین ذریعہ خیال کرنے لگی ہے۔ اور تجربہ نے بھی اس کی تصدیق کر دی ہے۔ آج مختلف زبانوں میں ہزاروں کتابیں لکھی اور کئی زبانوں میں ترجمہ کی گئی ہیں۔ اور لوگ انہیں نہایت دلچسپی سے پڑھتے ہیں اور ان سے کئی قسم کے فوائد حاصل کرتے ہیں۔ قرآن کریم نے بھی اس مفید طریق کو اختیار کیا ہے پس اس کا یہ کارنامہ تو نہایت ہی قابل تعریف وتحسین ہے نہ کہ قابل اعتراض۔ اگر قرآن کریم اس طریق کو اختیار نہ کرتا تو یہ اس کی خطرناک کوتاہی ہوتی۔ جو اس کے نقص پر دلالت کرتی۔ پس قرآن کریم نے تاریخی پہلو کو اپنے اندر اپنا کر تعلیم وتربیت کے لئے آسانی و سہولت اور دلچسپی پیدا کر دی ہے۔ اور اپنی تعلیم کو عام فہم پیرایہ میں بیان کرکے اسے مثبادر بنا دیا ہے۔

(۲)

قرآن کریم نے دیگر انبیاء کا ذکر کرکے اپنی طرف سے ان کا پورا احترام کیا ہے اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کی ہے۔ یہ اسلام کی شاندار رواداری کا ثبوت ہے۔ دیگر قوموں کے انبیاء کے حالات کے ذکر سے آنحضرت صلعم کے متعلق محبت کے جذبات ان قوموں کے دلوں میں پیدا کرنا بھی مقصود ہے۔ کیونکہ یہ آپ کا ان پر ایک عظیم احسان ہے اس احسان کے نتیجہ میں تفرقہ دور ہو کر حقیقی امن و اتحاد پیدا ہو سکتا ہے۔ دراصل اسی چیز کے فقدان نے اقوام عالم میں سخت منافرت پیدا کر رکھی ہے اگر یہ منافرت دور ہو جائے تو ان میں حقیقی امن و اتحاد کے قیام میں کافی مدد مل سکتی ہے اور یہ کام تبھی ہو سکتا ہے کہ جب سب اقوام تمام انبیاء و اوتاروں کا سچے دل سے احترام کریں۔ اسلام سے قبل اس کی طرف سے دنیا غافل تھی۔ اگر ساری دنیا اس امر کو اپنا مطمح نظر بنا لے تو آسانی کے ساتھ سب اقوام ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو سکتی ہیں۔

(۳)

ان واقعات کے بیان کرنے کی ایک حکمت یہ بھی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

کُلًّا نَّقُصُّ عَلَیۡکَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِہٖ فُؤَادَکَ

کہ ان کے ذریعہ سے دل میں ثبات وقوت وہمت پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ جب انسان یہ دیکھتا ہے کہ مخالفین کے مقابلہ میں انبیاء ہی ہر میدان میں سبقت لے جاتے رہے تو اس کا دل مضبوط ہو جاتا ہے۔ اور اس کا ہر قسم کا خوف وہراس دور ہو جاتا ہے اور اس میں طمانیت وبالیدگی پیدا ہو جاتی ہے ایمان ترقی کر جاتا ہے اور انسان کا قدم پہلے سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھتا ہے اور اس میں کسی قسم کی لغزش نہیں آتی۔ دشمن کا زور دیکھ کر بھی دل کمزور نہیں ہوتا بلکہ سابقہ انبیاء کے مقابلہ میں سرکشی کرنے والوں کا انجام دیکھ کر دعوت وتبلیغ کیلئے ولولہ وجوش قائم رہتا ہے۔

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قرآن کریم میں ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان موجود ہے

"قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے۔ اور وہ رطب ویابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔ وہ ہر ایک پہلو سے نشان اور آیت ہے۔ اگر کوئی اس امر کا انکار کرے تو ہم ہر پہلو سے اس کا اعجاز ثابت کرنے اور دکھلانے کو تیار ہیں۔ آجکل توحید اور ہستی الٰہی پر بہت زور آور حملے ہو رہے ہیں۔ عیسائیوں نے بھی بہت کچھ زور مارا اور لکھا ہے۔ لیکن جو کچھ کہا اور لکھا وہ اسلام کے خدا کی بابت ہی لکھا ہے نہ کہ ایک مردہ مصلوب اور عاجز خدا کی بابت۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی ہستی اور وجود پر قلم اٹھائے گا اس کو آخرکار اسی خدا کی طرف آنا پڑے گا جو اسلام نے پیش کیا ہے کیونکہ صحیفۂ فطرت کے ایک ایک پتے میں اس کا پتہ ملتا ہے۔ اور بالطبع انسان اسی خدا کا نقش اپنے اندر رکھتا ہے۔ غرض ایسے آدمیوں کا قدم جب اٹھے گا وہ اسلام ہی کے میدان کی طرف اٹھے گا۔ یہ بھی تو ایک عظیم الشان اعجاز ہے۔

اگر کوئی شخص قرآن کریم کے اس معجزہ کا انکار کرے تو ایک ہی پہلو سے ہم آزما لیتے ہیں۔ یعنی اگر کوئی شخص قرآن کریم کو خدا تعالیٰ کا کلام نہیں مانتا تو اس روشنی اور سائنس کے زمانہ میں ایسا مدعی خدا تعالیٰ کی ہستی پر دلائل لکھے۔ بالمقابل ہم وہ تمام دلائل قرآن کریم سے نکال کر دکھا دینگے۔ اور اگر وہ شخص توحید الٰہی کی نسبت دلائل قلمبند کرے تو وہ سب دلائل بھی ہم قرآن کریم سے ہی نکال کر دکھا دیں گے۔ پھر وہ ایسے دلائل کا دعویٰ کرکے لکھے جو قرآن کریم میں نہیں پائے جاتے یا ان صداقتوں اور پاک تعلیموں پر دلائل لکھے جن کی نسبت اس کا خیال ہو کہ وہ قرآن کریم میں نہیں ہیں تو ہم ایسے شخص کو واضح طور پر دکھلا دینگے کہ قرآن شریف کا دعویٰ فِیۡہَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ کیسا سچا اور صادق ہے اور یا اصول وفطرتی مذہب کی بابت دلائل لکھنا چاہے تو ہم ہر پہلو سے قرآن کریم کا اعجاز ثابت کرکے دکھلا دیں گے۔ اور بتلا دیں گے کہ تمام صداقتیں اور پاک تعلیمیں قرآن کریم میں موجود ہیں۔

الغرض قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جس میں ہر ایک قسم کے معارف اور اسرار موجود ہیں لیکن ان کے حاصل کرنے کے لئے میں پھر کہتا ہوں کہ قوتِ قدسیہ کی ضرورت ہے۔"

(ملفوظات صفحہ [illegible])

(۴)

قرآن کریم کے بیان کردہ واقعات انسان کے لئے ایک ایسا آئینہ ہیں کہ جس کے ذریعہ سے وہ اپنی حقیقت کو خوب سمجھ سکتا ہے وہ اپنے آپ کو مردانِ خدا کے ترازو میں تول کر دیکھ سکتا ہے کہ اس کا وزن و قیمت کس قدر ہے۔ اور آیا وہ بھی ایسی متاع ہے کہ قبول کی جاتے یا وہ ایک چیز و حقیر شے ہے جو پھینک دینے کے لائق ہے۔ اور یہ بات ایسی ہے کہ اس کے ذریعہ سے اس کی بہت کچھ اصلاح ہو سکتی ہے۔ اور اس کی دین کی حرص ترقی کر سکتی ہے۔ اس کے اندر خدا ترسی بڑھ سکتی ہے۔ دنیا دلوں پر مسرد اور آخرت کی یاد پیدا ہو سکتی ہے۔

(۵)

ان واقعات سے انسان کے دل میں ان بزرگوں کی محبت پیدا ہوتی ہے اور ان کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کا شوق بڑھتا ہے۔ اور اس طرح انسان اس قابل قدر منعم علیہ گروہ میں داخل ہو سکتا ہے۔ کیونکہ من تشبہ بقوم فھو منھم کے مطابق وہ ان میں شامل سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح ایک حدیث میں آتا ہے کہ المرءُ مع من احب کہ انسان ان لوگوں میں شامل ہوتا ہے جن سے اسے محبت ہوتی ہے۔ پس یہ واقعات انسان کے اندر ایک عظیم الشان تغیر کا باعث بنتے ہیں۔ ان واقعات کے ذریعہ سے اس امر کی ترغیب دلائی گئی ہے کہ وہ اپنے آپ کو ان میں شامل کرنے کی کوشش کرے۔

انبیاء کے واقعات پڑھ کر طالبوں اور سالکوں کے دلوں میں اس امر کی خواہش و طلب پیدا ہوتی ہے کہ وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف پوری توجہ سے مائل ہوں اور اس سے دلی تعلق پیدا کریں۔ اس کے مقرب بندے بن جائیں۔ ان کو بھی اللہ تعالیٰ کی کامل معرفت اور حق الیقین در روحانیت کا اعلیٰ مقام حاصل ہو۔ اس کی اطاعت اور اس کی صفات کے وہ بھی ویسے ہی کامل مظہر بن جاویں۔ اور خدا کے شکرگزار بندے بن جاویں تاکہ ان کو بھی اس کی رؤیت اور رضوان اکبر حاصل ہو اور سعادت ابدی سے بہرہ ور ہو جائیں۔ پس یہ واقعات حجج اور براہین ہیں۔ بینات و بصائر ہیں۔ دلائل قاطعہ و امور ساطعہ ہیں۔ جو لوگوں کے دلوں میں اذعان پیدا کرنے کے لئے بیان کئے گئے ہیں۔

غرضیکہ ان واقعات کو پڑھ کر انسان کے دل پر ایسا اثر ہوتا ہے کہ اس کے اندر ایک نئی زندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک نئی روح اس کے اندر جوش مارتی ہے۔ اسکی مردنی دور ہو جاتی ہے۔ اور وہ اپنے اندر غیر معمولی تاثیر پاتا ہے۔ اور بلندی کی طرف پرواز کرنے لگ جاتا ہے۔ اور روحانیت اس کے اندر پھوٹ پڑتی ہے۔ اور وہ اپنے آپ کو ایک نئی زندگی میں محسوس کرنے لگتا ہے۔

پس یہ واقعات انسانی غفلت کو دور کرنے اور ان کے اندر ہشیاری و بیداری پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ ان کے ذریعہ سے انسان کی روحانیت ترقی کرتی ہے۔

(۶)

ایک فائدہ اس کا یہ ہے کہ ان کے پڑھنے سے خدا تعالیٰ کی رحمت کا نزول انسان پر ہوتا ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ عند ذکر الصالحین تنزل الرحمۃ کہ نیک لوگوں کے ذکر کے وقت خدا تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ اور فوری طور پر بھی وہ برکات سے حصہ پاتا ہے اور صرف آئندہ ہی کی امید ہی پر قناعت نہیں کرتا۔

(۷)

ان واقعات و قصص کے ذکر سے گویا ایک طرح ان کا زمانہ انسان کے سامنے آجاتا ہے۔ اور ان کی ملاقات ہو جاتی ہے۔ جس طرح المکتوب نصف الملاقات ہے اسی طرح ان کا ذکر بھی نصف ملاقات ہے سے

دیدار گر نہیں ہے تو گفتار ہی سہی
حسن و جمالِ یار کے آثار ہی سہی

پس ان کے ذکر سے گویا ایک طرح ان کا وجود سامنے آجاتا ہے اور انسان اپنے آپ کو ان کی مجلس میں پاتا اور حظ اٹھاتا ہے

(۸)

علاوہ ازیں یہ واقعات قرآنی بیانات کے لئے ایک قسم کی عملی تشریح کا رنگ رکھتے ہیں۔ یہ ایک عملی تجربہ ہے۔ جو اس کی تعلیمات کے نتائج کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ان میں مخالفین کو یہ بتایا جاتا ہے کہ ان تعلیمات کے نتائج کوئی خیالی چیز نہیں۔ بلکہ آزمودہ اور تجربہ میں آئے ہوئے ہیں۔ جس طرح پہلے انبیاء اور ماموریں کی تعلیمات اور کاموں کے نیک نتائج نکلے اور ان کے مخالفین ناکام و نامراد رہے۔ اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے مخالفین کا انجام ہوگا تاریخ سے بھی پتہ لگتا ہے کہ ان امور کا کیا انجام ہوا کرتا ہے اور مخالفین کا کیا حشر ہوا کرتا ہے ان واقعات میں مخالفین کو بتایا ہے کہ تم اپنی طاقت، سامان و کثرت وغیرہ پر نازاں مت ہو۔ کیونکہ اصل چیز تو نتیجہ ہے۔ وہی ہمیشہ دیکھا جاتا ہے۔ پس تم اس کا انتظار کرو۔ جس طرح ہمیشہ انجام فیصلہ کرتا رہا ہے۔ اب بھی وہی فیصلہ کرے گا۔

(۹)

انبیاء کا ذکرِ خیر دنیا میں قائم رکھنا بھی ضروری ہے۔ تا ان کی یاد لوگوں کے دلوں میں تازہ رہے۔ اور آئندہ نسلیں ان کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے دعائیں کرتی رہیں چنانچہ بعض انبیاء کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وترکنا علیہ فی الآخرین کہ ان کا نام ہم نے ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیا ہے۔ اور اب ان کا ذکرِ خیر ہمیشہ کے لئے جاری رہے گا۔ اور لوگ انہیں اپنا محسن سمجھ کر ان کی بلندی مقام کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا رہیں گے۔ اور یہ بھی سبق لیں گے۔ کہ اگر وہ ان کے نقش قدم پر چلیں گے۔ تو وہ ان انعامات کے مستحق ٹھہریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ انہیں بھی ان کے انعامات سے نوازے گا

(۱۰)

ان واقعات کا ایک نہایت اعلیٰ درجہ کا فائدہ یہ ہے کہ جب ان واقعات کی صحت ظاہر ہوگی۔ تو اس سے قرآن کریم اور آنحضرت صلعم کی سچائی اظہر من الشمس ہو جائے گی۔ اور جو لوگ بعض غلط واقعات کی بناء پر اعتراض کرتے اور ان کو مورد طعن و تشنیع ٹھہراتے ہیں شرمندہ ہوں گے اور یہ دن اسلام کے لئے عید کا دن ہوگا کہ ایک امی کی زبان سے اللہ تعالیٰ نے مخفی امور کو ان کی اصل شکل میں ظاہر فرمایا۔ اس سے اسلام کی صداقت پہلے سے بھی بڑھ کر دنیا پر چمکے گی۔ اور یہ ظاہر ہو جائے گا کہ اسلام نے جیسا کہ اس کے متعلق سمجھا جاتا ہے ان کی نقل نہیں کی۔ اگر نقل کرتا تو ان مخفی امور میں جن کا کسی کو صحیح علم نہ تھا۔ ان کی اصلاح نہ کر سکتا۔ سابقہ کتب نے یا تو بعض واقعات کو بالکل ہی نظر انداز کر دیا تھا یا ان کے بعض اجزاء کو چھوڑ دیا تھا یا انہیں بالکل ہی غلط رنگ میں پیش کیا تھا۔ قرآن کریم نے ان کی تصحیح کر کے اپنی ضروریات دنیا کے سامنے پیش کر کے انہیں بتایا کہ تم گدلے چشمہ سے پانی پیتے ہو صاف شفاف چشمہ سے کیوں نہیں پیتے۔

غرضیکہ یہ واقعات کیا ہیں ایک گنجینہ اسرار ہیں جس قدر انسان ان کے متعلق غور کرتا چلا جائے۔ اسی قدر ان میں سے موتی نکلتے چلے آتے ہیں۔ اور بھی کئی ایک اعتقادی، عملی اور علمی فوائد خدا تعالیٰ نے ان کے اندر رکھے ہیں۔ اور بالکل ممکن ہے کہ وہ کسی غور و فکر کے نتیجہ میں انسان پر نہ کھلیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے الہام اور اعلام سے ظاہر ہوں کیونکہ قرآن کریم کے اندر ایسے ایسے حقائق و معارف خدا تعالیٰ نے پوشیدہ رکھے ہیں کہ ان سب تک انسان کے دماغ کی رسائی نہیں ہو سکتی۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی ان کو ظاہر فرما سکتا ہے۔ جیسا کہ اس نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر وہ علوم ظاہر فرمائے۔ جن سے پہلے مفسرین ناواقف رہے۔ اور جو ان کے اجتہاد سے ان پر نہ کھل سکے۔

جماعت احمدیہ کراچی کا قابل رشک نمونہ

جماعت احمدیہ کراچی سالہا سال سے تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے۔ امسال بھی جماعت کراچی نے اپنی شاندار روایات کو قائم رکھا ہے۔ جماعت کراچی نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں کراچی جماعت کے وعدوں کی فہرست کی پہلی قسط پیش کرتے ہوئے ۱۵۱۸۲۲ روپیہ کا وعدہ پیش کیا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے وعدہ کی قسط اول کو منظور فرماتے ہوئے جماعت کراچی دا احباب کے لئے دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے اخلاص میں برکت دے اور خدمت اسلام کی بہتر توفیق عطا فرماتا رہے آمین۔ امید ہے کہ جماعت کراچی کے اراکین جماعت باقی افراد کے وعدوں کی فہرست بھی مکمل کر رہے ہوں گے۔

(وکیل المال اول)

درخواست دعا

بندہ کی تینوں لڑکیاں کچھ عرصہ سے بوجہ بخار بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک محمد دین خادم محلہ دارالیمن ربوہ)

شرک کی ماہیت اور اس کے نقصانات

(از مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم دہلی)

(۲)

اس آیت میں دو امور بیان کئے ہیں۔ اول یہ کہ اپنے خدا کی عبادت کرو۔ دوسرے یہ کہ اس کا ند یعنی ہمسر نہ بناؤ۔ انداد کا لفظ استعمال کیا ہے جو ند کی جمع ہے۔ اور ند اس کو کہتے ہیں جو شریک فی الاصل ہو۔ قرآن مجید کی ہدایت شرک فی الذات اور فی الصفات، شرک فی العبادت تینوں پر حاوی ہے۔

شرک فی الصفات کا ذکر فرماتے ہوئے قرآن مجید نے ایک فطری دلیل دنیا کے سامنے پیش کی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

واذا مسّ الانسان ضرّ دعا ربہ منیبًا الیہ ثمّ اذا خولہ نعمۃ منہ نسی ما کان یدعوا الیہ من قبل ... قل تمتع بکفرک قلیلاً انک من اصحاب النار۔ (سورہ زمر)

ترجمہ:۔ جب کبھی انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے اسے پکارتا ہے۔ پھر جب خدا تعالیٰ انسان کو نعمت عطا کر دیتا ہے۔ تو انسان اس غرض کو بھول جاتا ہے جس کے لئے وہ خدا تعالیٰ کو پکارتا تھا اور خدا کے شریک مقرر کر دیتا ہے تاکہ اس کے راستہ سے لوگوں کو گمراہ کر دے۔ تو کہہ دے اے انسان کچھ دیر اپنے کفر کی وجہ سے فائدہ اٹھا لے۔ آخرکار تو دوزخ میں پڑنے والا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے انسان کی اصل فطرت بتائی ہے کہ جب بھی وہ کسی تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے تو سوائے خدا کے اس کو کسی کی یاد نہیں رہتی اور یہ ایک فطرتی تقاضا ہے کہ مصیبت میں گھرا ہوا انسان خدا کی چوکھٹ پر سر رکھتا ہے۔ اور تمام دیوی دیوتاؤں کو بھول جاتا ہے لیکن جب اللہ تعالیٰ کے فضل کو اپنی دعاؤں اور تضرعات کے ذریعہ حاصل کر لیتا ہے اور وہ مصیبت کی گھڑی ختم ہو جاتی ہے تو پھر حصول نعمت کے بعد اپنی کامیابی کے سلسلہ میں بعض دوسرے اسباب کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرتا ہے۔ گویا شرک فی الصفات کرنے لگتا ہے۔

قرآن مجید کی پیش کردہ اس فطری دلیل سے واضح ہوتا ہے کہ فطرت انسانی توحید کی طرف مائل ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی رنگ میں کسی کو شریک ٹھہرانا انسانی فطرت کے خلاف ہے۔

شرک فی العبادت کی تردید کرتے ہوئے قرآن مجید فرماتا ہے۔

قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الیّ انما الٰھکم الٰہ واحد فمن کان یرجوا لقاء ربہ فلیعمل عملاً صالحاً ولا یشرک بعبادۃ ربہ احدا۔ (سورہ کہف رکوع آخر)

ترجمہ:۔ اے رسول تو انہیں کہہ دے کہ میں صرف تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔ فرق صرف یہ ہے کہ میری طرف یہ وحی نازل کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی حقیقی معبود ہے۔ پس جو شخص اپنے رب سے ملنے کی امید رکھتا ہو اسے چاہیئے کہ نیک اور مناسب حال کام کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

یہ سورہ کہف کی آخری آیت ہے اس میں باوجود سیدنا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کمالات کے آپ کی بشریت کا اعلان کر کے بتایا ...... کہ ان کمالات کا مالک بھی بالآخر انسان ہے اور وہ ان کمالات کے باوجود عبادت کئے جانے کے لائق نہیں۔

قرآن مجید نے ابنیۃ مسیح کے عقیدہ کو بھی اسی وجہ سے خطرناک بتایا کہ اس عقیدہ کو ماننے سے شرک لازم آتا ہے اور خدا تعالیٰ میں کئی نقائص ماننے پڑتے ہیں۔ اور ایک مخلوق کو بشریت کے مقام سے بلند و بالا تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے فرمایا

تکاد السموات یتفطرن منہ وتنشق الارض وتخر الجبال ھدًّا ان دعوا للرحمٰن ولدا۔

ترجمہ۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ کر گر جائیں۔ اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر زمین پر جا پڑیں۔ اس لئے کہ ان لوگوں نے خدائے رحمٰن کا بیٹا قرار دیا ہے اور اس کی شان کے یہ بالکل خلاف ہے کہ وہ کوئی بیٹا بنائے۔ کیونکہ خدا نے ان تمام چیزوں کو پیدا کیا ہے۔ اور اگر یہ مانا جائے کہ خدا کا بیٹا ہے تو خدا بھی قابل تقسیم اور حادث ٹھہرتا ہے ...... اور جو حادث ہوتا ہے وہ مخلوق ہوتا ہے۔

اس صورت میں خدا کو بھی فانی ماننا پڑتا ہے۔ اور جو فانی ہے وہ خدا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے فرمایا کہ ان کا یہ کہنا غلط ہے۔ کیونکہ خدا ان سب کا خالق ہے۔ اسی بناء پر قرآن مجید نے جملہ اہل کتاب کو جن میں عیسائی بھی شامل ہیں توحید کی طرف دعوت دیتے ہوئے فرمایا:۔

قل یا اھل الکتاب تعالوا الیٰ کلمۃ سواء بیننا وبینکم الا نعبد الا اللہ ولا نشرک بہ شیئا ولا یتخذ بعضنا بعضاً ارباباً من دون اللہ فان تولوا فقولوا اشھدوا بانا مسلمون۔ (آل عمران)

ترجمہ:۔ تو کہہ اے اہل کتاب کم سے کم ایک ایسی بات کی طرف آ جاؤ جو ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان برابر ہے اور وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور نہ ہم اللہ کو چھوڑ کر آپس میں ایک دوسرے کو رب بنایا کریں۔ پھر اگر وہ پھر جائیں تو ان سے کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم خدا کے فرمانبردار ہیں۔

اس آیت میں شرک کی تردید کے ساتھ ہی مذہبی منافرت کو دور کرنے کا ایک عظیم الشان اصل بھی بیان فرمایا اور وہ یہ کہ اللہ کے سوا کسی کو معبود قرار نہ دیا جائے اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے گویا توحید کا قیام اور شرک کے استیصال سے جملہ مذاہب کا باہمی منافرت ختم ہو سکتی ہے کیونکہ جب جملہ مذاہب کے ماننے والے اس اصل کو تسلیم کر لیں گے کہ کوئی انسان اپنے اعمال اور تقدس یا پیدائش کے لحاظ سے کتنا ہی بزرگ کیوں نہ ہو اسے اپنا رب نہ ٹھہرایا جائے۔ توحید کے مسئلہ پر جملہ مذاہب متحد ہو جائیں گے۔ پس توحید اتحاد بین المذاہب کا ذریعہ ہے لیکن اس کے برعکس شرک افتراق بین المذاہب کا ذریعہ ہے جس کے ہوتے ہوئے دنیا میں کبھی بھی اتحاد و اتفاق نہیں ہو سکتا۔

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا خاص نمبر

حسب معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مقدس تقریب پر روزنامہ الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا۔ جو نہایت اہم دینی مضامین پر مشتمل ہوگا اور تصاویر سے بھی مزین ہوگا۔

بزرگان سلسلہ اور دیگر اہل قلم احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ چونکہ پرچہ کی تیاری اب شروع کی جا رہی ہے۔ اس لئے ازراہ کرم جلد جلد مضامین تحریر فرما کر ارسال فرمائیں۔

اس نمبر کی غیر معمولی طور پر وسیع اشاعت ہوتی ہے۔ لہٰذا مشتہر و ایجنٹ اصحاب بھی جلد سے جلد اشتہارات اور پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے اطلاع دیں۔

ولادت

مورخہ ۲۹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے چار لڑکیوں کے بعد مجھے پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے لمبی عمر دے اور نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

حکیم عبدالواحد واقف زندگی
کارکن دفتر مقامی اصلاح و ارشاد ربوہ

درخواست ہائے دعا

مکرم چوہدری تاج الدین صاحب ساکن مبینی بانگر متصل قادیان حال کوٹلی جھبو ضلع سیالکوٹ چند دن سے بخار، نزلہ، نمونیہ وغیرہ تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ جملہ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد دین دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ

(۲) میری اہلیہ ایک ماہ سے بخار میں مبتلا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

شیخ بشیر احمد لیبد مرچنٹ
راوی روڈ اوکاڑہ

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب بہت تھوڑا عرصہ رہ گیا ہے لیکن ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی سالانہ بجٹ کے مقابلہ میں بہت کم ہے اس وقت تک تو اس چندہ کی نصف رقم وصول ہو جانی چاہیئے تھی کیونکہ یہ چندہ مئی سے لیکر دسمبر تک آٹھ مہینوں میں پورا وصول ہو جانا چاہیئے۔ تا جلسہ سالانہ کا خرچ اسی چندہ کی آمد سے ادا ہو جائے۔ کئی جماعتوں کی طرف سے نصف وصولی بھی ہو چکی ہے۔ بلکہ بعض جماعتیں تو اس سال کا سال بھر کا بجٹ پورا کر چکی ہیں۔ دوسری تمام جماعتوں سے التماس ہے۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی پوری توجہ اور محنت سے شروع کر دیں۔ اب مزید التواء کی گنجائش نہیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

انسپکٹران بیت المال کو چندہ وصول کرنیکی اجازت نہیں

احباب جماعت خصوصاً عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت بیت المال کی طرف سے انسپکٹران بیت المال کو کسی چندہ کی کوئی رقم وصول کرنے کی اجازت نہیں۔ پس اگر کوئی شخص اپنی ذاتی سہولت کے لئے یا کسی انسپکٹر کے ساتھ ذاتی تعلقات کی وجہ سے ان کے ساتھ کوئی لین دین کرے یا چندہ کی کوئی رقم ان کے ہاتھ بھیجے اور اس میں کسی قسم کا نقصان ہو جائے تو اس کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔ نظارت بیت المال کسی قسم کی ذمہ داری لینے کو تیار نہیں ہوگی۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ

اس وقت جماعت کے صاحب نصاب احباب میں سے بہت تھوڑے ایسے ہیں جو فکر اور توجہ سے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جماعت کے تاجر پیشہ، ملازم پیشہ اور زمیندار احباب میں سے ایک خاصی تعداد ایسی ہے جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے مگر یا تو مسئلہ سے لاعلمی کی وجہ سے اور یا عدم توجہ کی وجہ سے وہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے ہیں حالانکہ ادائیگی زکوٰۃ ارکان اسلام میں سے ایک رُکن ہے۔ قرآن کریم میں بار بار اقیموا الصلوٰۃ و اٰتوا الزکوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کی ادائیگی کا سختی سے حکم فرمایا ہے۔

پس عہدہ داران مال اور دیگر مخلصین جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ ایسے احباب جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو انہیں ادائیگی زکوٰۃ کی طرف توجہ دلائیں کیونکہ الدال علی الخیر کفاعلہ فرمایا۔ کسی کو نیکی کی طرف بلانے والا ایسا ہی ہے گویا کہ وہ خود ہی اس نیک کام کا کرنے والا ہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

بھرتی اسسٹنٹ سب انسپکٹرز پولیس

شرائط ایف اے۔ سکونت اضلاع لاہور۔ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ قد ۵ فٹ ۷ انچ چھاتی ۳۳" پھیلاؤ ½ ۱" -

تنخواہ:- ۷۵ - ۵ - ۱۰۰ - ۵ - ۱۲۰ الاؤنس سواری -/۱۵ گرانی الاؤنس حسب قواعد

درخواستیں معرفت دفتر روزگار ۳۰/۱۱/۵۸ تک بنام

Deputy Inspector General Police
Lahore Range, Lahore

(پ۔ ٹ ۴/۱۱/۵۸) (ناظر تعلیم)

چندہ تعمیر دفتر مرکزیہ اور حضور اقدس کا اظہار خوشنودی

گذشتہ دنوں ہفتہ تعمیر دفتر مرکزیہ وہاں کے سلسلہ میں چندہ دہندگان و وعدہ کنندگان کی فہرست دعا کے لئے حضور اقدس کی خدمت میں پیش کی گئی تھی و حضور نے ان سب احباب کے لئے دعا فرمائی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ایک تقریب

مورخہ ۶ ر نومبر ۱۹۵۸ء کو بعد نماز مغرب طلبائے بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی طرف سے بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے چند مبلغین کرام کو عصرانہ دیا گیا۔ جس میں مبلغین نے تقاریر کیں۔ صدارت کے فرائض محترم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے سرانجام دئے۔

یہ مبلغین تقریب میں شامل ہوئے۔ مولوی نورالحق صاحب مبلغ امریکہ۔ چوہدری محمد اسحٰق صاحب مبلغ چین۔ مولوی محمد صادق صاحب مبلغ انڈونیشیا، شیخ نور احمد صاحب منیر مبلغ بلاد عربیہ۔ قاضی مبارک احمد صاحب مبلغ مغربی افریقہ، اور قریشی فیروز محی الدین صاحب مبلغ سنگاپور۔ (مرزا عنایت اللہ ٹیوٹر بورڈنگ ہاؤس)

گول بازار ربوہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے دُعا

خواجہ عبدالکریم صاحب کیفے فردوس گول بازار ربوہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے ایک بچھڑا صدقہ کیا۔ احباب دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ صدقہ قبول فرمائے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔ (عبدالعزیز واقف زندگی دواخانہ خدمت خلق)

دعائے مغفرت

۱- میرے محترم بھائی ملک محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ہجکہ ۲ اور ۳/۱۱/۵۸ کی درمیانی شب اس دار فانی سے رحلت فرما گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

(مبارک احمد سب پوسٹماسٹر بھلوال)

۲- میرے خسر میاں غلام رسول صاحب عرف میاں بڈھا صاحب (والد میاں احمد دین صاحب) مورخہ ۱۷/۱۱/۵۸ گوجرہ میں بعمر تقریباً ۸۵ سال۔ اپنے حقیقی مولا سے جاملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم موصی تھے میت کو ربوہ لے جایا گیا اور مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرما کر اپنے قرب میں جگہ دے۔

محمد شریف یعقوب پیپرز ڈیلر ٹرنک بازار لائل پور

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی موصی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۷۰۷ میں ڈاکٹر منظور احمد ولد نظام الدین صاحب قوم قریشی پیشہ ڈاکٹری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۹/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد بزرگوار زندہ ہیں۔ میری آمد ماہوار تنخواہ ۲۰۰/- روپیہ ہے۔ جو مجھے بصورت ملازمت مل رہی ہے۔ لہذا میں آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں کہ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد منظور احمد بقلم خود معرفت ڈاکٹر غلام حسن صاحب ایم بی بی ایس ایجرٹن روڈ پشاور

گواہ شد چراغ الدین انچارج ہربل پشاور

گواہ شد عبد الرفیق قائد مجلس خدام الاحمدیہ پشاور

نمبر ۱۵۱۰۷ سعیدہ نسیم بیگم زوجہ مرزا محمد انور صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری۔ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن احاطہ کشن چند نزد دھوبی گھاٹ بی بی پاکدامن لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۹/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپیہ جو کہ بذمہ خاوند زیور طلائی وزنی پانچ تولے قیمتی ۵۰۰/- روپیہ ہے۔ کل میزان ایک ہزار روپیہ۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے۔

اگر اس جائیداد کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

الامۃ سعیدہ نسیم بیگم زوجہ مرزا محمد انور۔

گواہ شد مرزا محمد انور خاوند موصیہ کوارٹر نمبر ۳۰ احاطہ کشن چند نزد دھوبی گھاٹ بی بی پاکدامن۔ لاہور

گواہ شد سید ولایت شاہ ڈسپیکٹر وصایا کلرک صدر انجمن احمدیہ ربوہ

نمبر ۱۵۱۲۳ میں عبد الرحمٰن بٹ ولد فقیر محمد صاحب مرحوم قوم کشمیری بٹ پیشہ تجارت عمر تیس سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیروبی صوبہ کینیا ایسٹ افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ جولائی ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرے پاس مندرجہ ذیل جائیداد ہے (۱) جمع شدہ بیس ہزار شلنگ (۲) چار سو شلنگ ماہوار تنخواہ (۳) باقی ہماری تمام جائیداد ہم سب بھائیوں کی اکٹھی ہے۔ اس کی صحیح مالیت کا مجھے اندازہ نہیں۔ اس لئے حصہ لینے کے بعد اس کی اطلاع بھی کر دی جائے گی۔

فی الحال تخمینہ تیس ہزار شلنگ کا ہے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس کرتا ہوں۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

العبد عبد الرحمٰن بٹ

گواہ شد محمد منور مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ پوسٹ بکس نمبر ۵۵۴ نیروبی

گواہ شد محمد اقبال شاہ سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت نیروبی پوسٹ بکس نمبر ۵۵۴ نیروبی

نمبر ۱۵۱۲۴ میں سارہ ڈار زوجہ عبد الرحمٰن بٹ قوم کشمیری ڈار پیشہ خانہ داری۔ عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیروبی صوبہ کینیا ایسٹ افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ جولائی ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری مندرجہ ذیل جائیداد ہے۔ چھ ہزار شلنگ حق مہر جو میں نے ابھی وصول نہیں کیا اور مندرجہ ذیل زیورات ہیں۔

	ماشے	تولے
۱۔ ایک جوڑی کڑے طلائی	۰	۱۰
۲۔ کانٹے (ہائیڈ ے) ”	۸	۵
۳۔ گلوبند ”	۰	۵
۴۔ چوبیس عدد چوڑیاں طلائی	۰	۳۰
۵۔ ٹیکا ”	۰	۱
۶۔ انگوٹھیاں ”	۰	۶
۷۔ بڑا ہار طلائی	۰	۸
۸۔ لاکٹ ڈناپس ”	۰	۳
۹۔ گانی سٹ	۰	۳
کل میزان	۴	۸۰

سو شلنگ تولہ کے حساب کل زیور کی قیمت ۸۰۰۰/- شلنگ ہے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۷/۵۸ کو بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔

میری وفات کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔

الامۃ بقلم خود سارہ ڈار اہلیہ عبد الرحمٰن بٹ نیروبی ایسٹ افریقہ۔

گواہ شد۔ عبد الرحمٰن بٹ خاوند موصیہ۔

گواہ شد محمد اقبال شاہ سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت نیروبی۔

نمبر ۱۵۱۲۵ میں امۃ الحفیظ بیگم ساجدہ زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب احسن قوم رانجھا پیشہ خانہ داری۔ عمر ۱۸ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی ساکن مرادوال ڈاکخانہ ہریا ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۱/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے حق مہر بذمہ خاوند مالیت پانچ سو روپیہ کڑے طلائی تین تولہ مالیتی ۳۰۰/- روپیہ۔ کانٹے طلائی ایک تولہ قیمتی ۱۰۰/- روپے انگوٹھی طلائی ۴ ماشہ قیمتی ۲۰/- روپیہ۔ کل میزان ۹۲۰ روپیہ۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ امۃ الحفیظ ساجدہ بقلم خود

گواہ شد امام علی ولد جمعہ خاں قوم رانجھا ساکن بھیرہ والد موصیہ بقلم خود

گواہ شد بشیر احمد احسن خاوند موصیہ ساکن مرادوال ڈاکخانہ ہریا براہ ملکوال ضلع گجرات۔

نمبر ۱۵۱۲۶ میں منظور احمد ولد مرزا سیف علی بیگ عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع رسول حال تونسہ بیراج کالونی ضلع مظفر گڑھ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۵/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں۔ بفضل خدا میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ اس وقت ماہوار آمد مبلغ ۲۲۳/- روپے ہے۔ . . . . میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جو متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد مرزا منظور احمد تونسہ بیراج کالونی۔ ڈاکخانہ خاص ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد غلام سرور ورک پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تونسہ بیراج کالونی ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت حال تونسہ بیراج کالونی ضلع مظفر گڑھ

نمبر ۱۵۱۳۴ میں شمیم اختر زوجہ محمد یحییٰ خان قوم ... پیشہ خانہ داری۔ عمر ۲۲ سال۔ تاریخ بیعت جنوری ۱۹۵۵ء ساکن بنگلہ نہر بریلی ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۷/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

تفصیل جائیداد حق مہر جو ابھی بذمہ میرے خاوند صاحب ہے مبلغ ۱۰۰۰/- روپیہ زیور چوڑی کانٹے سونا وزن یک تولہ قیمت ۱۱۵/- روپے۔ رنگ سونا وزن سات ماشہ قیمت ۶۸/- روپے منگوری تین عدد قیمت ایک تولہ ۱۱۵/- جوڑی کڑے ۳ ۱/۲ تولہ ۴۰۲/۸/- گلوبند تین تولہ ۳۴۵/- روپے میزان ۲۰۴۵/۸/- روپے۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں اور جو مزید جائیداد اللہ تعالیٰ مجھے دے گا اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز بوقت وفات جو میرا ترکہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ شمیم اختر بقلم خود

دستخط خاوند موصیہ محمد یحییٰ

گواہ شد غلام نبی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قیام پور درگاں ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد مولوی مہر الدین امام الصلوٰۃ جماعت احمدیہ قیام پور ضلع گوجرانوالہ

مشرقی پاکستان میں بھی فوج ہٹائی جارہی ہے

سمگلنگ اور دشمن سرگرمیوں کے مقدمات کی سماعت کے لئے بعض فوجی عدالتیں باقی رہیں گی

ڈھاکہ ۱۲ نومبر سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ مشرقی پاکستان میں مارشل لا کے انتظامات کے لئے جو فوج متعین کی گئی تھی اب اسے ہٹایا جا رہا ہے۔ نیز تمام فوجی عدالتیں بھی توڑی جا رہی ہیں۔ البتہ چند خاص فوجی عدالتیں موجود رہیں گی۔ جو سمگلنگ مملکت کے مفادات کے منافی اور مارشل لا کے قواعد کے خلاف سرگرمیوں کے مقدمات کے فیصلے کیا کریں گے۔

کل شام مشرقی پاکستان کے گورنر مسٹر ذاکر حسین نے ریڈیو پاکستان ڈھاکہ سے تقریر نشر کرتے ہوئے بتایا کہ ڈویژنل کمشنروں اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کی جو کانفرنس ڈھاکہ میں تین دن جاری رہی تھی اس میں یہ فیصلہ کر لیا گیا تھا کہ تمام فوجی عدالتوں کو توڑ دیا جائے ان میں سرسری سماعت کرنے والی وہ عدالتیں بھی شامل ہیں۔ جن میں مقدمات کی سماعت کے لئے چند مجسٹریٹوں کو ضابطہ کے تحت مارشل لا کے اختیارات سپرد کر دئے گئے تھے۔

آپ نے کہا کہ مشرقی پاکستان میں سمگلنگ کے انسداد اور دوسری سماج دشمن سرگرمیوں کو روکنے کے لئے جو فوج متعین کی گئی تھی۔ اب اسے ہٹایا جا رہا ہے کیونکہ مختصر سے عرصے میں حالات بہت اصلاح پذیر ہو گئے ہیں کہ اب ان علاقوں پر فوجوں کو مامور رکھنے کی ضرورت نہیں۔

گورنر نے کہا کہ کانفرنس میں جتنے کمشنر اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شامل تھے ان سے کہا گیا ہے کہ وہ واپس جا کر لوگوں پر واضح کریں کہ مارشل لا پر امن شہریوں کی امداد و اعانت کے لئے نافذ کیا گیا ہے۔ اور اس کا مقصد یہ ہے کہ عوام کو سماج دشمن عناصر اور مملکت کے مفادات کے منافی سرگرمیوں سے مکمل طور پر نجات حاصل ہو جائے۔

حاجی ابراہیم انصاری کو چار لاکھ روپے جرمانہ اور پانچ سال قید سخت

گوجرانوالہ ۱۲ نومبر کل یہاں خاص فوجی عدالت سے مقامی بلدیہ کے سابق صدر اور سابق ری پبلیکن پارٹی کے کنوینر حاجی محمد ابراہیم انصاری کو مارشل لا کے ضابطہ ۲۵ کے تحت پانچ سال قید بامشقت اور چار لاکھ روپے جرمانہ کی سزا کا حکم سنایا گیا۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ملزم کو مزید چار سال قید سخت بھگتنا ہوگی۔

فوجی عدالت کے فیصلہ کے مطابق جو غیر ملکی ریشمی دھاگہ مارشل لا حکام نے برآمد کر کے قبضہ میں لیا تھا وہ بحق سرکار ضبط کر لیا گیا ہے۔

استغاثہ کی کہانی کے مطابق ۱۳ اکتوبر کو مارشل لا حکام نے ملزم حاجی محمد ابراہیم انصاری کی "انصار ٹیکسٹائل مل" پر چھاپہ مارا۔ انہوں نے ملزم کو حکم دیا کہ اس کے قبضہ میں جس قدر غیر ملکی ریشمی دھاگہ ہے وہ اسے ظاہر کر دے اس پر ملزم نے مبہم الفاظ میں انکار کرتے ہوئے کہا کہ اس کے پاس غیر ملکی ریشمی دھاگہ ہرگز موجود نہیں۔ ملزم کے اس بیان کے بعد مارشل لا حکام نے حافظ آباد اور گوجرانوالہ کے متعدد مقامات پر چھاپہ مار کر پچاس ہزار روپے کی مالیت کا غیر ملکی آرٹ سلک یارن برآمد کر لیا اس پر ملزم کے خلاف خاص فوجی عدالت میں مقدمہ قائم کیا گیا جس کی سماعت مسلسل چار دن ہوتی رہی۔ دس گواہان استغاثہ اور دو گواہان صفائی کے بیانات قلمبند کئے گئے۔ استغاثہ کے گواہوں میں دو فوجی حکام اور باقی ملزم کے قریبی رشتہ دار تھے۔ ان سب نے استغاثہ کی تائید میں بیان دئے۔

فوجی عدالتیں زیر سماعت مقدمات کے فیصلوں تک اپنا کام جاری رکھیں گی

سیکرٹریٹ میں ناظم مارشل لا اور انکے ماتحت افسروں کے دفاتر بدستور رہیں گے

لاہور ۱۲ نومبر معلوم ہوا ہے کہ مغربی پاکستان میں فوجیوں کو مارشل لا کے فرائض سے سبکدوش کرنے کے فیصلے کے بعد بھی صوبائی سیکرٹریٹ میں لیفٹیننٹ جنرل بختیار رانا اور ان کے ماتحت بعض حکام کے دفاتر بدستور قائم رہیں گے۔ تاکہ سول ایڈمنسٹریشن کے کام کی نگرانی مناسب طریقہ سے ہوتی رہے۔

صوبائی مارشل لا ایڈمنسٹریٹر کے ہیڈکوارٹرز کے دیروزہ اعلان کے مطابق آج صوبائی دارالحکومت میں مختلف مقاصد کے لئے مقرر کردہ فوجی حکام کو مارشل لا کے فرائض سے سبکدوش کر دیا گیا ہے۔ کارپوریشن کے مختلف شعبوں اور بعض دوسرے دفاتر میں جو فوجی حکام کام کر رہے تھے وہ حسب الحکم واپس چلے گئے ہیں۔ اسمبلی چیمبر میں شکایتی دفتر بھی بند کر دیا گیا ہے۔ البتہ ٹاؤن ہال میں ضلع لاہور کے ڈپٹی سب ایڈمنسٹریٹر کا دفتر قائم ہے۔

ضلع کچہری میں خاص اور سرسری سماعت کی فوجی عدالتیں آج بھی بدستور کام کرتی رہیں۔ خیال ہے کہ سماعت طلب مقدمات کے فیصلے ہو جائیں گے تو متعلقہ فوجی حکام کو عدالتی کام سے بھی سبکدوش کر دیا جائے گا۔

بیرون لاہور سے موصولہ شدہ اطلاعات کے مطابق آج صوبہ کے دوسرے اضلاع میں بھی فوجی عدالتیں بدستور کام کرتی رہیں۔ چنانچہ ان عدالتوں سے متعدد اشخاص کو سماج دشمن سرگرمیوں کی بناء پر قید و جرمانہ کی سزائیں ہوئیں۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع کے مطابق مغربی پاکستان میں فوجی عدالتوں کو زیر سماعت مقدمات کے سلسلے میں اپنا کام ختم کرنے کے لئے ابھی چند دن اور لگیں گے۔ بعد میں انہیں مغربی پاکستان کے ناظم مارشل لا کے دیروزہ احکام کے تحت ختم کر دیا جائے گا۔

گھانا کی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش؟

عکرہ ۱۲ نومبر گھانا کے وزیر اعظم کو اغوا کر کے اور متعدد افراد کو قتل کر کے حکومت کا تختہ الٹنے کی ایک مبینہ سازش کے انکشاف کے بعد گھانا کی حکومت نے تینتالیس اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے گھانا کے جن لیڈروں کو گرفتار کیا گیا ہے ان میں یونائیٹڈ پارٹی اپوزیشن کے اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری مسٹر ہنری ٹامسن اور عکرہ کی مقامی یونائیٹڈ پارٹی کے چیئرمین بھی شامل ہیں۔

وزیر اعظم گھانا کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ بعض مایوس عناصر اوائل اکتوبر سے ہی حکومت کا تختہ الٹنے کی درپردہ سازشوں میں مصروف تھے۔ وہ وزیر داخلہ، وزیر تعلیم اور وزیر اعظم کو بھی قتل کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ یہ گروہ اسلحہ تیار کرنے اور درآمد کرنے کی بھی کوشش کر رہا ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے "حکومت سیاسی سرگرمیوں کو کچلنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی لیکن اس نے حکومت کا تختہ الٹنے کی ہر کوشش کو کچلنے کے لئے امتناعی نظربندی کے قانون کے تحت اپنے مکمل اختیارات استعمال کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔

شیخ عبداللہ اور ان کے ساتھیوں پر مقدمہ

(بقیہ صفحہ اول)

دوسرے یہ کہ جن لیڈروں کے خلاف مقدمہ چلایا گیا ہے وہ اسی معاہدے کے عملی نفاذ کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ان حقائق سے پتہ چلتا ہے کہ یہ مقدمہ محض ایک سیاسی سازش ہے اور اس کا مطلب یہ کوشش کرنا ہے کہ ریاست کے اندر ان عوام کو دباؤ اور تخویف کا نشانہ بنایا جائے جو ریاست کے الحاق کے بارے میں حفاظتی کونسل کی قراردادوں کو عملی صورت دینے کا مسلسل مطالبہ کر رہے تھے۔ اس مکتوب میں واضح کیا گیا ہے کہ ان کشمیری لیڈروں کے خلاف الزامات محض غلط اور بے بنیاد ہیں۔ یہ لیڈر جو کچھ کہتے رہے ہیں وہ ان مظالم اور جبر و تشدد کے خلاف عوام کی نفرت کا اظہار تھا جو بھارت نے مقبوضہ علاقے میں روا رکھے ہوئے ہیں۔ حکومت پاکستان ان حالات کو انتہائی سنگین سمجھتی ہے اور واضح کر دینا چاہتی ہے کہ ان سے دونوں ممالک کے تعلقات کشیدہ ہو جائیں گے۔ اور مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل اور مشکل ہو جائے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴